REGD No L 5254 152

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½

فی پرچہ ۱؍

۱۱ ذیقعدہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۵/۳۹ | ۱۶ ظہور ۱۳۳۰ھش - ۱۶ اگست ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۸۹

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس
بیا در ذیل مستان محمدؐ
اگر خواہی کہ حق گوید ثنا یت
بشو از دل ثنا خوان محمدؐ

اگر تو نفس کی بدمستی سے نجات پانا چاہتا ہے۔ تو محمدؐ کے مستوں کے ذیل میں آجا۔ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ تیری تعریف کرے۔ تو تو جان و دل سے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ثناخواں ہو جا۔ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

نزدیک و دور سے

کوئٹہ ۱۵ اگست۔ قیام پاکستان کی چوتھی سالگرہ پر آج ریاست قلات میں شریعت کی بنیادوں پر ایک تحریری قانون نافذ کر دیا گیا۔ آج ایک مجمع عام میں جو خان قلات کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پاکستانی سرحدوں پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع پر اظہار ناراضگی و مذمت کیا گیا۔

قاہرہ ۱۵ اگست۔ عرب لیگ کے سکرٹری جنرل نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پیرس میں جنرل اسمبلی کے اجلاس تک عرب ممالک کے نمائندے فلسطین مصالحتی کمیشن سے ملنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ ان کی طرف سے صرف ایک یہ شرط ہو گی کہ انہیں یہودی نمائندوں کے ساتھ نہ بٹھایا جائے۔

نئی دہلی ۱۵ اگست۔ ہندوستان کی چوتھی سالگرہ کی تقریب پر ایک مجمع عام کو خطاب کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ ہندوستان کے عوام پاکستان کے خلاف کوئی جارحانہ ارادہ نہیں رکھتے۔ اور ہندوستانی سرحدوں پر کسی قسم کے جھگڑا پیدا ہو جانے کا کوئی امکان نہیں۔

پیرس ۱۵ اگست۔ خبر آئی ہے کہ اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جو پیرس میں ہونے والا ہے۔ مراکش کی آزادی کا مطالبہ باقاعدہ طور پر پیش ہو گا۔ مراکش کے قوم پرست لیڈر ہمدردی حاصل کرنے کے لئے دنیا بھر کے دورے پر روانہ ہو چکے ہیں۔ آج آپ پیرس میں ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ پاکستان بھی جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب لیگ اس بارے میں کسی بڑی طاقت پر مصالحت کرانے کے لئے زور دے گی۔

پشاور ۱۵ اگست امید کی جاتی ہے کہ پشاور اور چترال کے درمیان جلد ہی باقاعدہ ہوائی سروس شروع ہو جائیگی۔ پاکستان فضائیہ کے ڈکوٹہ اس سلسلے میں کامیاب آزمائشی پرواز کر چکے ہیں۔ اور حکومت ایک ہوائی سروس کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ اگست۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع منظر ہے کہ ہلکا ہلکا فرق ہو رہا ہے۔ کوئی خاص فرق نہیں پڑ رہا۔ ڈاکٹر یا بھٹرمی کا علاج جاری ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

واضح رہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۳ اگست ۵۱ء کو (بغرض طبی مشورہ) لاہور تشریف لائے تھے۔ اور رتن باغ میں قیام فرما ہیں۔

لاہور ۱۵ اگست۔ حکومت پنجاب نے یوم استقلال پاکستان پر ۲۷۰ قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ ان میں سے ۲۱۷ مرد ہیں۔ اور باقی چھ عورتیں۔

آبادان سے دوبارہ تیل کی سپلائی کے متعلق ایران نے جوابی تجاویز پیش کر دیں

طہران ۱۵ اگست۔ آج ایران نے برطانیہ کے سرکاری وفد کو آبادان کے تیل صاف کرنے والے کارخانے سے دوبارہ تیل کی سپلائی شروع کرنے کے لئے نئی تجاویز پیش کر دیں۔ جو یہ ہیں (۱) برطانیہ تیل ایران کی نئی ایران آئل کمپنی سے تیل خریدے۔ (۲) یہ فیصلہ کہ سابق آئل کمپنی کو جسے حکومت نے قومی ملکیت میں لے لیا ہے۔ کس قدر تاوان ادا کیا جائے۔ حکومت ایران خود کرے گی۔ (۳) برطانی ملازمین تیل صاف کرنے والے کارخانے میں بدستور کام کرتے رہیں — آج ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ایران کے نائب وزیر اعظم مسٹر حسین فاطمی نے کہا۔ کہ برطانیہ کو یہ تین تجویزیں ماننی ہی پڑیں گی۔ اور ان کو تسلیم کرنے کے بعد ہی سپلائی شروع ہو سکے گی۔

آج صبح برطانی وفد نے ایران کے آئل کمشن کے ارکان سے ملاقات کی۔ آج برطانی وفد کے لیڈر مسٹر رچرڈ وکس نے تیل کے مسئلے سے متعلقہ امکانی سمجھوتہ کے لئے اپنی پیش کردہ تجاویز کی مزید وضاحت کی۔ آج رات دونوں وفد رات کو شاہ کے محل میں ڈنر پر ملیں گے۔ آج رات دونوں وفد شاہ کے محل میں ڈنر پر پھر مل رہے ہیں۔ امید ہے۔ اس موقع پر دونوں میں غیر رسمی طور پر کوئی بات چیت ہو گی۔

لاہور ۱۵ اگست حکومت پنجاب نے اپنی زرعی اصلاحات کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ۵ مختلف کمیٹیوں کا تقرر کیا ہے۔ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائیگا۔ جو مزارعین کے حق ملکیت اور مزارعہ اور زمینداروں میں مناسب تقسیم کو یقینی بنانے سے متعلق دفعات پر مشتمل ہو گا۔ ۳ نسل و رنگ کے امتیاز پر کوئی معاشرہ قائم نہیں ہے۔ اور وہ زرعی اعتبار سے دن بدن مضبوط ہو رہا ہے۔

کراچی اور بی۔بی۔سی کے درمیان
پہلی مرتبہ تبادلہ خیالات

کراچی ۱۵ اگست۔ آج کراچی اور بی۔بی۔سی کے ریڈیو سٹیشنوں کے درمیان پہلی مرتبہ باہمی تبادلہ خیالات ہوا۔ یہ تبادلہ خیالات ایک مشہور برطانی مورخ مسٹر ہیوٹنز بی اور وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں میں ہوا۔ چودھری صاحب نے فرمایا۔ دولت مشترکہ کے وسیع تصور کا لازمی جزو یہ ہے۔ کہ اس کے ممبر ممالک باہم پر امن طریق سے رہ سکیں۔ دولت مشترکہ کے بڑے بڑے سیاستدانوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ اسی لازمی جزو کو برقرار رکھیں۔ اور اسے مضبوط بنائیں۔ عملی ثبوت کا سب سے بڑا طریق یہ ہے۔ کہ جب کبھی کوئی جھگڑا پیدا ہو وہ اول گفت و شنید سے۔ مصالحت سے یا حد ثالثی سے اسے سلجھا لیا کریں۔ مسٹر سونیز بی نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ پاکستان میں ہر گز ۳؍

مصر ۲۵ اگست سے پہلے ۱۹۳۶ء کا معاہدہ منسوخ کر دے گا

قاہرہ ۱۵ اگست۔ خبر ملی ہے کہ مصری پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس کے خاتمے سے پہلے پہلے مصر برطانیہ سے ۱۹۳۶ء سے اینگلو مصری معاہدہ کو منسوخ کر دے گا۔ یہ اجلاس ۲۵ ماہ رواں کو ختم ہو رہا ہے۔

مصر سے عرب ممالک کی ہمدردی

قاہرہ ۱۵ اگست مصر نے نہر سویز سے گزرنے والے جہازوں پر جو پابندیاں لگائی ہیں۔ عرب ممالک نے اسکی تائید کرنے کا یقین دلایا ہے۔ کل یہاں عراقی وزیر نے مصری وزیر خارجہ سے مل کر انہیں اپنی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں ہر قسم کے تعاون اور ہمدردی کا یقین دلایا۔ عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عظام پاشا نے بھی اس سلسلے میں تمام عرب ملکوں کی طرف سے تعاون کا یقین دلایا ہے۔

وزیر اعظم پاکستان کی خدمت میں ہدیہ تہنیت

کولمبو ۱۵ اگست۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مسٹر محمدؐ اسماعیل نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں قیام پاکستان کی چوتھی سالگرہ پر ہدیہ تہنیت پیش کرتے ہوئے مملکت خداداد پاکستان کے استحکام اور اس کے عوام کی خوشحالی اور فلاح و بہبود کی دعا مانگی ہے۔

مبلغ لنڈن کی روانگی

لائل پور (بذریعہ) ۱۳ اگست۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب نے بذریعہ تار حسب ذیل اطلاع الفضل کے نام بغرض اشاعت ارسال کی ہے:-

مکرم چودھری عبد الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ (لنڈن) بذریعہ ایکسپریس مع اہل و عیال کراچی روانہ ہو گئے۔ اسٹیشن پر ایک بہت بڑے ہجوم نے آپکو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ آپ کے اعزاز میں بارش کے باوجود ٹی پارٹی دی گئی۔ احباب اپنے مجاہد بھائی کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

نہرو ٹنڈن بات چیت ٹوٹ گئی

نئی دہلی ۱۵ اگست خبر ملی ہے کہ ٹنڈن نہرو نے انڈین نیشنل کانگرس کی مجلس عاملہ اور مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کی رکنیت سے اپنا استعفیٰ واپس لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اور رات پنڈت نہرو اور صدر کانگرس مسٹر ٹنڈن میں جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ ٹوٹ گئی ہے۔ کیونکہ پنڈت نہرو کسی صورت بھی مسٹر ٹنڈن کو اپنی مجلس عاملہ میں تبدیلی کرنے پر آمادہ نہیں کر سکے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۲۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

قطعہ

توبہ کی بیل چڑھنے لگی ہے منڈھے پہ آج
اے دردِ! میری آنکھ کا فوارہ چھوڑ دے
رحمت کے چھینٹے دینے پہ صد شکر و امتنان
دل کے لئے بھی پر کوئی انگارہ چھوڑ دے
جنت میں ایسی جنس کا جانا حرام ہے۔
اپنے ذنوب کا ہیں پشتارہ چھوڑ دے
لعنت خدا کے بندوں پہ ہاشا! کبھی نہیں
بچنا ہے گر تو لعنت کفارہ چھوڑ دے
اسلام کھانے پینے پہننے کے حق میں ہے
پر یہ نہ ہو کہ نفس کو آوارہ چھوڑ دے

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ذریعہ

(۱) "تحریک جدید کا جہاد اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے ایسا موقعہ نہ سینکڑوں سال پہلے کسی جماعت کو ملا ہے۔ اور نہ آئندہ ملے گا۔"

(۲) "چاہیئے کہ ہمارے سامنے خواہ کس قدر مشکلات ہوں۔ ہم اپنے خون کے آخری قطرہ تک کو خدا تعالیٰ اور اسلام کی راہ میں بہا دیں۔"

کیا آپ نے اپنے امام کے ہاتھ پر جو عہد خدا تعالیٰ کے ساتھ کیا پورا کر دیا؟ اگر نہیں تو آپ کو یاد رہے سال کا آخری وقت قریب آگیا۔ مگر ابھی ہو لگا کر شہید دل میں شامل ہونے کا موقعہ ہے۔ تحریک جدید کی اشد اور اہم ضرورت کے پیش نظر اسی ماہ میں ورنہ ستمبر میں سو فیصدی اپنا عہد پورا کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

بقیہ لیڈر صفحہ ۳

اسباب تلاش کرنے پڑیں گے۔ جن کی بناء پر تبدیلی کی گئی ہے۔ اور اگر وہ اسباب ان سے بالکل متفق ہوں گے۔ جو موجودہ اسباب ہیں۔ تو پھر بھی صرف خلیفۂ وقت ہی یہ تبدیلی کر سکے گا۔ اس صورت میں تبدیلی کے لئے خود خاص اسباب کی موجودگی ہی اس امر کی زبردست دلیل ہے۔ کہ نفس ارتداد کی سزا اسلام میں قتل نہیں ہے۔ بلکہ اگر کسی زمانہ میں کسی مرتد کو قتل کی سزا دی گئی ہے تو نفس ارتداد کی وجہ سے نہیں بلکہ ان عارضی اسباب کی وجہ سے دی گئی۔ جو ارتداد کے ساتھ خاص حالات میں جمع ہو گئے تھے۔ جو لوگ صرف حدیث یا روایت کو لیکر ایسے اہم اور معرکۃ الآراء "مسئلہ کا حل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو جید عالم تو کیا کسی درجہ کا عالم کہنا پرلے درجہ کا جہل ہے۔ (باقی)

یومیہ (ڈائری) ۱۹۵۲ء کے متعلق ضروری گذارش

شعبہ نشر و اشاعت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے جو یومیہ سال ۱۹۵۲ء کی شائع کی جارہی ہے اس کی [illegible] تیاری شروع ہو چکی ہے۔ اس لئے احباب سے دو ضروری گذارشات ہیں۔

۱۔ جو احباب خریدنا چاہیں وہ اپنے آرڈر سے اطلاع دیں۔

۲۔ اگر اس میں کسی قسم کی اصلاح ضرورت ہو تو اس کے متعلق بھی اپنے مشورہ سے اطلاع دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے ملحوظ رکھا جا سکے۔ لیکن یہ اطلاع بہت جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے چوہدری عبد الواحد صاحب بی۔ اے کے نام پر آرڈر اور مشورہ وغیرہ بھیجا جائے۔

بعض دوستوں نے مشورہ دیا ہے کہ اس کا حجم چھوٹا ہونا چاہیئے تاکہ جیب میں آ سکے۔ مقامی کارکنوں کے نام ایڈریس جو اس میں درج کئے گئے ہیں۔ وہ دفتر کے سابقہ ریکارڈ سے لئے گئے تھے۔ ان میں جو تبدیلیاں ہو چکی ہوں ان سے بھی مطلع کریں اور جو جماعتیں پہلے درج ہونے سے رہ گئی ہوں ان کے متعلق مقامی ذمہ دار کارکن اب اطلاع دیں تاکہ درج ہو جائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

درخواست دعاء

مکرم میجر حبیب اللہ شاہ صاحب کو پہلے سے کچھ افاقہ ہے لیکن ابھی خطرہ سے باہر نہیں اس لئے وہ اپنے جملہ احباب اور دوستوں سے خاص طور پر دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

چندہ لازمی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک پہنچ جانا چاہیئے

ضروریات سلسلہ احمدیہ اس امر کی متقاضی ہیں کہ ہر ایک جماعت اور فرد کا چندہ ماہ بماہ داخل خزانہ ہوتا رہے۔ چنانچہ چندہ کی باقاعدگی کے متعلق متعدد بار اعلان ہو چکا ہے کہ ہر ماہ چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

لہذا عہدیداران جماعت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آئندہ مرکز کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے اس کے مطابق عمل فرمائیں گے۔ ناظر بیت المال ربوہ

امانت تحریک جدید اور امانت ذاتی میں فرق

تحریک جدید کے امانت داروں میں سے بعض احباب رقم بھجواتے وقت صرف امانت ذاتی کا لفظ لکھ دیتے ہیں جن دوستوں کے کھاتے امانت تحریک جدید میں ہیں یا جو دوست اپنا حساب امانت تحریک جدید میں کھلوانا چاہیں۔ ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ وضاحت سے امانت تحریک جدید کا لفظ تحریر فرمایا کریں۔ صرف امانت ذاتی تحریر کرنے سے رقم بعض اوقات صدر انجمن احمدیہ کے امانت فنڈ میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور اس سے دوستوں کو بہت سا وقت خط و کتابت پر ضائع کرنا پڑتا ہے۔

(عبد الرشید قریشی)

بک ڈپو تالیف و تصنیف سے کتب خریدیئے

اب بک ڈپو تالیف و تصنیف ربوہ میں حسب ذیل کتب موجود ہیں۔ احباب حسب ضرورت منگوا سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر کتب جو ربوہ سے دستیاب ہو سکتی ہوں بھجوانے کی پوری پوری کوشش کی جائے گی۔

(۱) حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول ۸ روپے۔ قسم دوم -/۶/ روپے
(۲) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ قسم اول ۱۲/۴/ روپے -/۲/۲ "
(۳) نزول المسیح ۸/۲ روپے
(۴) کشتی نوح -/۶/-
(۵) تجلیات الٰہیہ -/۴/-
(۶) ایک غلطی کا ازالہ -/۲/-
(۷) دعوۃ الامیر -/-/۳ روپے
(۸) سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم -/۸/۲ روپے
(۹) دیباچہ قرآن کریم انگریزی -/-/۶ "
(۱۰) ایک تبلیغی خط -/۴/-

نزول المسیح تازہ چھپ کر آئی ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت خوبصورت، سرورق نہایت دیدہ زیب۔ (انچارج تالیف و تصنیف)

روزنامہ الفضل لاہور

۱۶ اگست ۱۹۵۱ء

آیات اللہ کی مظلومیت

(۶)

مودودی صاحب نے قرآن مجید سے جو آیہ کریمہ قتل مرتد کی سزا کے ثبوت میں پیش کی ہے۔ اس پر ہم کافی بحث کر چکے ہیں کہ اس آیہ کریمہ میں وان نکثوا ایمانھم من بعد عھدھم کے جو الفاظ آئے ہیں۔ ان کا تعلق اس سے پہلی آیہ کریمہ سے نہیں ہے۔ بلکہ اس میں عہد کا جو ذکر ہے۔ وہ عہد وہی ہے۔ جس کا ذکر پہلی آیات میں ہے۔ اور جو المسجد الحرام کے پاس کھڑے ہو کر مشرکین اور کفار نے امن سے رہنے اور مسلمانوں کے دین کے بارے میں طعنہ زنی نہ کرنے کے متعلق قسمیں کھا کھا کر کیا تھا۔ ان مشرکین اور کفار کے متعلق کہا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی قسمیں توڑ دیں تو مسلمانو! اٹھو اور ائمۃ الکفر سے جنگ کرو۔ کیونکہ ان لوگوں کی قسمیں کوئی معنے نہیں رکھتیں۔

ہم نے عرض کیا تھا کہ مودودی صاحب نے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت سے قتل مرتد کا استدلال کیا ہے۔ جس میں نہ تو ارتداد کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہم معنے لفظ بلکہ وہاں کوئی ایسا قرینہ بھی نہیں ہے جس سے اس طرف اشارہ پایا جاتا ہو۔

ہم نے عرض کیا تھا کہ مودودی صاحب نے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت کو جس میں وہ کھینچ تان کر تاویل کر کے ہی صرف اپنے معنے بھر سکتے ہیں لے لیا ہے۔ مگر ان آیات پر بحث نہیں فرمائی جن میں لفظ ارتداد یا اس کے ہم معنے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اور ان کا جائزہ لینا مناسب نہیں سمجھا اس کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے۔ کہ ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے مرتد کی سزا کا صاف صاف ذکر کر دیا ہے۔ جو کفر کی سزا سے الگ نہیں۔ اگر وہ ان آیات کو لیتے تو ان کے سوفسطائی استدلال کی تمام قلعی کھل جاتی۔ اس لئے انہوں نے ان سے گریز ہی فرمانا مناسب سمجھا ہے۔

جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ کیا ان کا فرض نہیں تھا کہ وہ ایسے "معرکۃ الآرا" مسئلہ پر کتابچہ لکھتے وقت ان تمام آیات پر بحث فرماتے جن میں اس "معرکۃ الآرا" مسئلہ کا ذکر بالوضاحت کیا گیا ہے۔ ہم ذیل میں وہ آیات درج کرتے ہیں اور مودودی صاحب کی جماعت کے علماء ہی سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا یہ آیات ایسی نہیں تھیں کہ "قتل مرتد" جیسے "معرکۃ الآرا" مسئلہ پر بحث کرتے وقت ان کا پورا پورا جائزہ لیا جاتا۔ اور بیشتر اس کے کہ آپ روایات اور حکایات کی طرف دوڑتے کیا بطور ایک عالم دین کے ان کو واجب نہیں تھا۔ کہ ان آیات کی روشنی میں اس "معرکۃ الآراء" مسئلہ کے حدود متعین فرما لیتے اب ہم وہ آیات نقل کرتے ہیں۔

(۱) کیف یھدی اللہ قوما کفروا بعد ایمانھم وشھدوا ان الرسول حق وجاءھم البینٰت۔ واللہ لا یھدی القوم الظٰلمین۔ اولٰئک جزاؤھم ان علیھم لعنۃ اللہ والملٰئکۃ والناس اجمعین خٰلدین فیھا لا یخفف عنھم العذاب ولا ھم ینظرون الا الذین تابوا من بعد ذٰلک واصلحوا فان اللہ غفور رحیم

ترجمہ۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ پہلے سچے دل سے اس نبی پر ایمان لے آئے۔ اور زبان سے اس کی صداقت کا اقرار کیا۔ اور اس طرح اقرار باللسان و تصدیق بالقلب کے مصداق ٹھہرے۔ مگر پھر کسی نفسانی وجہ سے انکار کر دیا تو ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں مل سکتی لیکن اگر وہ خدا تعالےٰ کی طرف آنا چاہیں۔ تو پھر خدا تعالےٰ ان کے لئے دروازے کھول دیتا ہے۔

(۲) ان الذین کفروا بعد ایمانھم ثم ازدادوا کفرا لن تقبل توبتھم واولٰئک ھم الضالون۔ ان الذین کفروا وماتوا وھم کفار فلن یقبل من احدھم ملء الارض ذھبا ولو افتدی بہ۔ اولٰئک لھم عذاب الیم وما لھم من نٰصرین۔

ترجمہ۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ ارتداد کے بعد کفر میں بڑھتے جاتے ہیں۔ اور دوسری طرف منہ سے توبہ کرتے ہیں۔ ان کی ایسی توبہ فائدہ نہیں دیتی

(۳) من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ولٰکن من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ ولھم عذاب عظیم ذٰلک بانھم استحبوا الحیٰوۃ الدنیا علی الاٰخرۃ وان اللہ لا یھدی القوم الکٰفرین۔ (نحل ع ۱۴)

ترجمہ جو شخص ایمان لانے کے بعد خدا تعالےٰ کے ساتھ کفر کرے۔ سوائے اس کے جو کفر پر مجبور کیا جائے۔ اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔ لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے۔ تو ایسے لوگوں پر خدا کا غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کیا۔ اور یہ کہ اللہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۴) ان الذین اٰمنوا ثم کفروا ثم اٰمنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم سبیلا۔ (نساء ع ۲۰)

ترجمہ۔ جو لوگ اسلام لائے۔ اور پھر اسلام سے انکار کر دیا۔ پھر اسلام لائے۔ اور پھر اس کے بعد کفر میں بڑھتے گئے۔ تو خدا نہ تو ان کی مغفرت ہی کرے گا۔ اور نہ ان کو راہ راست ہی دکھلائے گا۔

(۵) ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا ومن یرتدد منکم عن دینہ فیمت وھو کافر فاولٰئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والاٰخرۃ اولٰئک اصحٰب النار ھم فیھا خٰلدون (بقرہ ع ۲۷)

ترجمہ۔ اور یہ کفار تم سے برابر لڑتے ہی رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں۔ اور جو تم میں سے اپنے دین سے برگشتہ ہو گا۔ اور کفر ہی کی حالت میں مر جائے گا۔ تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا۔ دنیا اور آخرت دونوں میں اکارت گیا۔ اور یہی ہیں دوزخی اور وہ ہمیشہ ہمیش دوزخ ہی میں رہیں گے۔

(۶) وما جعلنا القبلۃ التی کنت علیھا الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علٰی عقبیہ (بقرہ ع ۱۷)

ترجمہ۔ اور اے پیغمبر جس قبلہ پر تم (پہلے) تھے (یعنی بیت المقدس) یا جس قبلہ پر تم ہو (یعنی کعبہ) ہم نے اسکو اس غرض سے مقرر کیا تھا۔ تا ہم ظاہر کر دیں۔ کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے۔ اور کون اپنے الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔

(۷) یا ایھا الذین اٰمنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکٰفرین یجاھدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم۔ ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ واسع علیم (مائدہ ع ۸)

مسلمانو تم میں سے اگر کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالےٰ (اس کے بدلہ میں) ایک ایسی قوم لے آئے گا۔ جن کو وہ دوست رکھتا ہو گا۔ اور اس کو وہ دوست رکھتے ہوں گے۔ مسلمانوں کے ساتھ نرم کافروں کے ساتھ کڑے۔ اللہ تعالےٰ کی راہ میں کوشش کرنے والے ہوں گے۔ اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا کچھ باک نہیں رکھیں گے۔ یہ خدا کا فضل ہے۔ جس کو چاہے دے۔ اور اللہ تعالےٰ بڑی وسعت والا اور بڑا جاننے والا ہے۔

(۸) ود کثیر من اھل الکتٰب لو یردونکم من بعد ایمانکم کفارا حسدا من عند انفسھم من بعد ما تبین لھم الحق (بقرہ ع ۱۳) مسلمانو اکثر اہل کتاب باوجودیکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ پھر بھی اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر تم کو کافر بنا دیں۔

(۹) ومن ینقلب علٰی عقبیہ فلن یضر اللہ شیئا

ترجمہ۔ اور جو اپنے الٹے پیروں کفر کی طرف لوٹ جائے گا۔ تو وہ خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے گا۔

(۱۰) ومن یتبدل الکفر بالایمان فقد ضل سواء السبیل (بقرہ ع ۱۳) اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے۔ تو وہ سیدھے رستہ سے بھٹک گیا۔

ان آیات کے مطالعہ کے بعد حسب ذیل دو باتیں قابل غور ہیں۔

(۱) باوجود موقعہ اور محل کے اللہ تعالےٰ نے ارتداد کی سزا قتل بیان نہیں فرمائی۔ (۲) نفس ارتداد کی سزا وہی ہے۔ جو نفس کفر کی قرآن کریم سے ثابت ہے۔ اور جس میں ہمارے اور مودودی صاحب کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ کے نزدیک نفس ارتداد کی سزا قتل ہوتی تو کیا وجہ ہے کہ وہ ارتداد کا ذکر بار بار قرآن کریم میں کرتا ہے۔ مگر ایک بار بھی اس کی سزا قتل نہیں بیان فرماتا۔ یہی نہیں بلکہ وہ اس سے بالکل مختلف سزا کا ذکر ہر بار کرتا ہے۔ اور وہ سزا وہی ہے۔ جس کا ذکر وہ نفس کفر کے ذکر کے ساتھ کرتا ہے۔ اگر نفس کفر کی سزا قتل نہیں۔ تو نفس ارتداد کی سزا کیوں قتل ہے؟ اور جب دونوں کی سزا قرآن کریم میں ایک ہی ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ ہم نفس کفر کی سزا میں تو کوئی تبدیلی نہ کریں۔ مگر نفس ارتداد کی سزا میں تبدیلی کر لیں۔ اول تو قاعدہ یہ ہے کہ جس جرم کی سزا قرآن کریم میں بیان کر دی گئی ہو۔ اس میں کوئی تبدیلی روایات کی بناء پر نہیں کر سکتے۔ خواہ روایات کتنی بھی کسوٹی پر صحیح ثابت ہوتی ہوں۔ اگر بفرض محال کوئی تبدیلی کی بھی جا سکتی ہے۔ تو وہ خلیفہ وقت بعض عارضی حالات کی بناء پر کر سکتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ عارضی حالات ہر وقت بدل سکتے ہیں۔ اس لئے اگر بفرض محال کسی روایت سے یہ ثابت بھی ہو جائے کہ خلافت وقت کسی شخص کو ارتداد کی سزا قتل دی گئی تھی تو ہم اسکو ایسے اہم اور معرکۃ الآراء مسئلہ کی بنیاد نہیں بنا سکتے۔ اور اگر بنانا چاہیں تو ہمیں وہ

(باقی دیکھیں صفحہ کالم ...)

ہوائی حملوں سے بچنے کیلئے دفاعی تدابیر

(۳)

سٹرپ پمپ گھریلو آگ بجھانے والی جماعت کے پاس جو کارآمد اوزار ہے وہ سٹرپ پمپ STIRRUP PUMP ہے۔ اس پمپ کی مختصر ساخت یہ ہے کہ دھات کی ایک نالی میں پمپ کے کارآمد اعضاء ہوتے ہیں۔ اس کی پسٹن راڈ PISTON ROD کے سرے پر ایک دستہ HANDLE بنا ہوتا ہے۔ نالی کے ساتھ ایک مددگار سلاخ SUPPORTING BAR بمعہ پائیدان FOOT REST لگی ہوتی ہے۔ پمپ کی نالی کے نیچے سرے پر جالی لگی ہوتی ہے جس میں سے پانی چھن کر نالی میں آتا ہے۔ اس نالی کے ساتھ ایک ربڑ کی نالی RUBBER HOSE لگی ہوتی ہے جو ۲۰ فٹ سے ۳۰ فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ ربڑ کی نالی کے ایک سرے پر ایک نلکی NOZZLE لگی ہوتی ہے۔ جس میں ایک ترچھی SLIDE کے ذریعہ سے دو کام دینے والی نوزل ہوتی ہے۔ اس سے حسب منشاء پانی کی دھار یا پھوار استعمال کی جاسکتی ہے۔ پانی کی دھار اس پمپ کے ذریعے سے ۳۰ فٹ فاصلہ تک اور پھوار ۱۲ فٹ سے لے کر ۱۵ فٹ تک پھینکی جاسکتی ہے جب دھار استعمال کی جاتی ہے۔ تو پمپ کو ایک منٹ میں ۷۵ دفعہ کی رفتار سے چلایا جاتا ہے اور اس طرح فی منٹ ¾ اگیلن پانی صرف ہوتا ہے اور اگر پھوار استعمال کی جائے۔ تو پمپ کو ایک منٹ میں ۳۵ دفعہ کی رفتار سے چلایا جاتا ہے اور اس طرح فی منٹ ⅛ گیلن پانی خرچ ہوتا ہے سٹرپ پمپ STIRRUP PUMP کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ یہ بہت ہلکا پمپ ہوتا ہے۔ جسے ایک آدمی آسانی کے ساتھ ایک ہاتھ میں اٹھا لیتا ہے۔

۲۔ اس پمپ میں دو کام دینے والی نلکی NOZZLE کی وجہ سے آگ پر بذریعہ دھار اور بم پر بذریعہ پھوار اچھی طرح قابو پایا جاسکتا ہے

۳۔ اس کی ربڑ کی نالی ۳۰ فٹ ہوتی ہے۔ جس کی مدد سے چھت پر لگی ہوئی آگ کو بھی اندر سے بجھایا جاسکتا ہے۔

۴۔ ربڑ کی نالی کی لمبائی کی وجہ سے پمپ پر کام کرنے والے دو آدمی آگ اور بم سے محفوظ فاصلہ پر ہوتے ہیں

۵۔ اس پمپ کے ذریعہ سے پانی نہایت کفایت شعاری کے ساتھ خرچ ہوتا ہے۔ اور ضائع نہیں ہونے پاتا۔

۶۔ نہ صرف بموں کی آگ بلکہ ہر قسم کی بھڑکی ہوئی آگ (سوڈے تیل کے جلنے کی وجہ سے) کو اس کے ساتھ ابتدائی دور میں قابو پا لیا جاسکتا ہے

جیسا کہ بیان ہو چکا یہ جماعت اپنے کام میں مشتاق ہوتی ہے اور بغیر کسی حکم کا انتظار کئے اپنے کام پر مشغول ہو جاتی ہے۔ جونہی کسی جگہ آگ لگنے کی نشاندہی کی جائے اس کے لئے مخصوص طریقہ پر آگ بجھانے کی کامیابی کا راز اس امر میں ہے کہ ہمارے پاس محلہ میں آگ بجھانے کی تربیت حاصل کئے ہوئے افراد کافی تعداد میں ہوں۔ اسلئے محلہ کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس کی تربیت حاصل کرنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ کامیابی کے لئے یہ بھی لازمی ہے کہ مندرجہ ذیل امور میں عوام کا تعاون بھی زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔

عوام کا تعاون

(۱) عوام اپنے گھروں میں پانی کا ذخیرہ موجود رکھیں۔ تاکہ وقت ضرورت کام میں لایا جاسکے

(۲) اپنے مکانوں کی چھتوں کے اوپر سے آگ لگ جانے والی چیزوں مثلاً گھاس، بھوس لکڑی۔ اُپلے وغیرہ جمع نہ رکھیں۔

(۳) ہر گھر میں کم از کم دو عدد ریت کی نصف بھری ہوئی بوریاں ہر وقت موجود رہیں

(۴) لوگ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھریلو آگ بجھانے والی جماعتوں کے ممبر بنیں۔

(۵) گھر کے ہر فرد۔ بچہ بوڑھا۔ جوان عورت۔ مرد کو سٹرپ پمپ کا استعمال جاننا چاہیئے۔ نیز آتشی بموں پر قابو پانے کے طریقوں سے واقفیت ہو۔

(۶) ہر شخص کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ضرورت کے وقت سٹرپ پمپ کہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(۷) عمارت میں لکڑی کے حصوں مثلاً دروازوں اور کھڑکیوں کے پٹ پر ایک لوشن کی دو تین تہیں لگا دیں جو اس طرح بنایا جاتا ہے۔ کہ ایک پونڈ بجھا ہوا چونہ نصف سیر پانی میں بھگو کر اس میں ۳ اونس نمک ملایا جائے۔ اس لوشن کے دو تین کوٹ کر دینے سے آگ کے اثر سے بچت ہو جاتی ہے۔

دھماکہ سے پھٹنے والے بم

دھماکہ سے پھٹنے والے بم HIGH EXPLOSIVE BOMBS متعدد اقسام کے ہوتے ہیں۔ جن کے اندر دھماکہ سے پھٹنے والا فلیتہ اور بارود بھرا ہوتا ہے بم کا خول لوہے کا بنا ہوتا ہے۔ جو پھٹ کر بے شمار چھوٹے بڑے ٹکڑوں کی صورت میں دور دور تک پھیل جاتا ہے۔ اور بہت زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ بم ہلکے درمیانی اور بھاری کئی مختلف وزنوں کے ہوتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک تباہ کاری کے لئے بہت موثر ہوتا ہے۔ دھماکہ سے پھٹنے والے بم مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ جنگی ضرورت اور اہمیت کی بڑی بڑی جگہوں مثلاً اسلحہ ساز فیکٹریوں۔ اسلحہ کے گوداموں۔ ہوائی اڈوں۔ ریلوے سٹیشنوں، دریائی پلوں سڑکوں ہسپتالوں۔ ڈاکخانہ۔ تار، ریڈیو، واٹر ورکس وغیرہ وغیرہ کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

(۲) عمارتی نقصان کے ساتھ ہی ساتھ فوجی دستوں کو تباہ و برباد اور زخمی کرنے کے لئے

(۳) یہ بم چونکہ وزنی ہوتے ہیں۔ گرتے ہی سطح زمین میں یا چھت کو پھاڑ کر اندر گھس جاتے ہیں۔ اور اندر ہی اندر پھٹ کر بہت سا گڑھا بنا کر پھٹنے کی خاصیت سے سڑکوں کو تباہ کرنے کے لئے تاکہ ذرائع آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا کر دی جائے

۴۔ جنگی اہمیت کی مخصوص جگہوں کے علاوہ عام بمباری کے ذریعہ عمارتوں کو نقصان اور قرب و جوار کے لوگوں کو زخمی کرنے کے لئے۔ بموں کے علاوہ ہوائی جہاز کی توپوں سے بھی گولہ باری کی جاتی ہے۔ جو کافی نقصان پہنچاتی ہے۔

دھماکہ دار بموں کی قسمیں

دھماکہ سے پھٹنے والے بموں کی ۵ موٹی موٹی قسمیں ہیں۔

(۱) آرمر پیرسنگ بم — ARMOUR PIERCING BOMB یہ ۵۰۰ پونڈ وزن سے ۲۰۰۰ پونڈ تک وزنی بم ہوتا ہے۔ اس کا خول فولاد کا بنا ہوتا ہے۔ ایسا بم بہت مضبوط اور اہم مقامات کو تباہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ہوائی جہاز کے اڈے ریلوے سٹیشن۔ بندرگاہ بڑے بڑے پل۔ اسلحہ ساز فیکٹریاں۔ قلعہ۔ اسلحہ کے گودام وغیرہ وغیرہ اس بم میں دیر سے پھٹنے والا فلیتہ لگا ہوتا ہے۔ گرتے ہی یہ بم عمارت میں چھت پھاڑ کر فرش میں دور تک گھس جاتا ہے جاتا ہے۔ اور گھسنے کے تھوڑی دیر بعد بہت زور سے پھٹتا ہے۔ اور عمارت کو پیوند خاک کر کے رکھ دیتا ہے۔

(۲) سیمی آرمر پیرسنگ بم SEMI ARMOUR PIERCING BOMB یہ بم بھی قریب قریب انہی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ وزن میں ۵۰۰ پونڈ سے ۱۰۰۰ پونڈ تک ہوتا ہے اور اس کا خول قدرے پتلا ہوتا ہے

(۳) اینٹی پرسانل بم ANTI PERSONAL BOMB یہ بم عوام کو اور کسی حد تک عمارات کو تباہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا خول کسی قدر بھاری فولاد کا بنا ہوتا ہے۔ گشت کرتے ہوئے فوجی دستوں کو بھی اس کے استعمال سے گھائل کیا جاتا ہے۔

(۴) جنرل پرپز بم GENRAL PURPOSE BOMB یہ بم کسی خاص نشانہ پر استعمال کرنے کے لئے نہیں بلکہ عام بمباری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا وزن ۱۰۰ پونڈ سے ۴۰۰۰ پونڈ تک ہوتا ہے۔ عام طور پر ۵۰۰ پونڈ وزنی ہوتا ہے اس میں فوراً پھٹنے والا فلیتہ ہوتا ہے۔ جب یہ سطح کے ساتھ ٹکراتا ہے تو پھٹ کر اسکے خول کے بے شمار ٹکڑے دور دور تک پھیل جاتے ہیں۔ اور بہت کافی نقصان دیتے ہیں معمولی عمارتوں کو گرانے اور عام جانی نقصان کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

(۵) پیراشوٹ لینڈ مائین PARACHUTE LAND MINE یہ ۵۰۰ پونڈ سے ۱۵۵۰ پونڈ تک وزنی بم ہوتا ہے جو چھتری کے ذریعہ سے خاص نشانہ پر گرایا جاتا ہے۔ اس کا خول پتلا ہوتا ہے۔ جس میں دھماکہ سے پھٹنے والا بارود مقدار میں ہوتا ہے . . . . ۱۰۰ اس کے اندر فوراً پھٹنے والا فلیتہ یا مقناطیسی فلیتہ لگا ہوتا ہے . . . . جب اس میں مقناطیسی فلیتہ استعمال کیا گیا ہو تو جونہی کوئی لوہے کی چیز اسکے پاس سے گذرے اس کا فلیتہ فوراً کام کرتا ہے۔ اور بہت زور سے پھٹتا ہے۔

دھماکہ سے پھٹنے والے بموں کے اثرات

۱۔ جب بم گر کر فلیتہ اپنا کام کرتا ہے۔ تو بارود کو آگ لگ کر بم بہت زبردست دھماکہ سے پھٹتا ہے بعض دفعہ دھماکہ اس قدر شدید ہوتا ہے۔ کہ کانوں کے پردے پھٹ جاتے ہیں اور نزدیک عمارات میں تباہ کن دراڑیں پیدا ہو جاتی ہیں بعض عمارات محض دھماکہ کے اثر سے ہی گر جاتی ہیں۔ بم گرنے سے ۵۰ فٹ کے فاصلہ کے اندر دھماکہ کا اثر ایسا زبردست ہوتا ہے کہ کوئی عمارت بچ نہیں سکتی۔

۲۔ بم پھٹنے پر اس کے خول کے بے شمار ٹکڑے (SPLINTERS) افق کے متوازی اڑ کر پھیلتے ہیں اور بہت کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔

۳۔ بم کے دھماکہ سے زمین میں ایک زلزلہ سا آجاتا ہے۔ جس کے اثر سے پانی کے بڑے بڑے پائپ وغیرہ پھٹ کر سیلاب آجاتا ہے۔ اور پانی کا دباؤ کمزور ہو جاتا ہے۔

۴۔ سطح زمین پھٹنے سے بہت بڑا گڑھا پیدا ہو جاتا ہے (جو CRATER کہلاتا ہے) اس سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کر راستہ رک جاتا ہے۔ عام آمد و رفت اور فوجی نقل و حرکت رک جاتی ہے۔ اگر زمین کے اندر دھنس

(باقی صفحہ پر)

علم کیمیا کی مختصر ابتدائی تاریخ

(از مکرم قریشی فصیح الدین صاحب جمیل)

یہ مضمون کتاب "کیمیائے معدنی" مصنفہ ای۔جی ہوم بارڈ۔ افسر اعلیٰ شعبۂ سائنس کلفٹن کالج برسٹل سے ماخوذ ہے۔

لفظ کیمسٹری (Chemistry) کے اشتقاق کے متعلق وقتاً فوقتاً مختلف خیالات کا اظہار ہوتا رہتا ہے لیکن اغلب یہ ہے کہ اس لفظ کا اصل ماخذ ملک مصر کا پرانا نام کیمی (Chemi) ہے۔ کیمی کے لغوی معنے سیاہ کے ہیں۔ اور یہ نام اس ملک کو اس وجہ سے دیا گیا ہوگا کہ دریائے نیل کی طغیانی کے فرد کرنے کے بعد ملک کی زمین کا رنگ سیاہ نظر آتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ اشتقاق بھی درست نہ ہو۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ دنیا کی پرانی قوموں میں سے مصریوں کو نسبتاً علم کیمیاء سے زیادہ واقفیت تھی۔ چنانچہ اس علم کا نام علم مصر یا "علم کیمی" پڑ گیا۔ اور اسی نام نے عربی لفظ کیمیا (Kamia) میں سے ہوتے ہوئے یورپی زبانوں میں کیمسٹری نام پایا۔

یہ کہنا کہ مصر سے باہر اس علم سے کوئی قوم آشنا نہیں تھی درست نہیں۔ کیونکہ یہ یقینی ثابت ہے کہ کلدانی اور ہندو قوموں کو علم کیمیا سے تھوڑی بہت واقفیت ضرور تھی اور غالباً پرانی دنیا کی اور قوموں نے بھی اپنے اپنے وقت میں اس علم میں کسی حد تک ترقی کی لیکن اسکو موجودہ صورت اور شہرت دینے میں حصہ لیا۔ پرانے زمانہ کے علماء سے یہ امید رکھنا کہ ان کی علم کیمیاء کے متعلق واقفیت ایسی ہو جیسی کہ زمانۂ حال کے علماء کی۔ بالکل عبث اور بے سود ہے۔ لیکن دھاتوں کی تیاری شیشہ۔ رنگ سازی۔ سمیات کا تیار کرنا اور ان کا استعمال صابن۔ لاشوں کو زمانے کی دست برد سے بچانے کا سامان اور ادویات وغیرہ پر متقدمین کی زیادہ توجہ صرف ہوتی رہی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ علم کیمیا تو عملی طور پر کچھ نہ کچھ ترقی کرتا گیا۔ لیکن قیاسات کے میدان میں اس پر طبع آزمائی بہت کم ہوئی اور جن تھوڑے بہت خیالات کا اظہار کیا گیا ان کو تجربہ اور مشاہدہ کی مدد سے ثابت کرنے کی بھی بہت کم کوشش ہوئی۔

جہاں تک ہمارا علم ہمیں مدد دیتا ہے علم کیمیائی قیاسی پر سب سے پہلی کتاب یونانی علماء نے لکھی فیثا غورث۔ ارسطو۔ افلاطون اور ان کے علاوہ اور بہت سے حکماء یونان نے ۶۰۰ قبل مسیح سے لے کر ایک ہزار سال کے عرصہ میں علم کیمیاء کے متعلق بہت سی ڈھکوسلہ بازی کی ہے اور کبھی کبھی پتے کی بات بھی کر گئے ہیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملک یونان میں علم کیمیا میں جو اضافہ بھی ہوا وہ مشہور حکماء نے نہیں بلکہ ایسے گمنام اشخاص نے کیا جن کے نام بھی دنیا کو معلوم نہیں۔ ایسے لوگ غالباً صنعت کار مثلاً رنگ ساز اور دھاتوں کا کام کرنے والے ہوں گے۔ کیونکہ مسلّم ہے کہ تعلیم یافتہ یونانی عملی کام سے نفرت اور اس کو اپنی قومی شان اور عزت کے منافی خیال کرتے تھے۔

مادہ کی ساخت کے متعلق یونانی حکماء کے خیالات کے مطالعہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دھات کا دوسری دھات میں تبدیل کرنا ایسا مشکل کام نہیں۔ بعض معمولی مشاہدوں نے اس قیاس کو یقین کے درجہ تک پہنچا دیا۔ مثلاً طوطیا نیلا کو پانی میں حل کر کے اگر اس میں لوہے کا صاف ٹکڑا رکھا جائے تو لوہے پر تانبے کی سرخی مائل تہ چڑھ آتی ہے۔ اس یقین کا نتیجہ یہ ہوا کہ تحقیقات کا دائرہ بہت تنگ ہو گیا اور محققین کی کوششیں صرف طلا سازی پر صرف ہونے لگیں۔ خوش قسمتی سے سن عیسوی کی ساتویں صدی کے آغاز میں ایک عظیم الشان انقلاب رونما ہوا جس نے علم کیمیا کے عملی اور قیاسی پہلوؤں کو پہلے کی نسبت قریب تر کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ علم کیمیا کی بنیاد بہت مستحکم ہو گئی۔ یہ عظیم الشان انقلاب اسلام کی آمد تھی۔

ملکی فتوحات سے جب مسلمان بادشاہوں کو قدرے فراغت ہوئی تو انہوں نے جہاں تک ہو سکا علوم و فنون کی سرپرستی اور اشاعت شروع کی۔ چنانچہ خلفائے بغداد کے زمانہ میں جہاں سے بھی علم کا ذخیرہ مل سکتا تھا۔ اسے بغداد میں لانے کی کوشش کی جاتی تھی

. . . .

. . اگر کسی وجہ سے کتابیں بغداد میں نہیں آ سکتی تھیں۔ تو مترجموں کو وہاں بھیج کر کتابوں کے ترجمے منگوائے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ قسطنطنیہ اور دیگر شہروں سے شہر بغداد میں کتابیں لانے کے لئے صدہا اونٹوں کی قطاریں اکثر چلتی رہتی تھیں۔ اس طرح سے بہت سی یونانی کتابوں کا ترجمہ عربی میں ہو گیا۔ بعض صورتوں میں تو عربی میں ترجمہ یونانی سے نہیں بلکہ سریانی سے ہوا۔ کیونکہ بعض کتابوں کا ترجمہ سریانی میں اس سے پہلے ہو چکا تھا۔ چنانچہ یونانی علم کیمیا عرب میں داخل ہو گیا۔ اور عربوں میں اس علم کے حصول کے لئے ایسا جنون پیدا ہو گیا کہ بہت تھوڑے عرصہ میں انہوں نے یونان کے قیاسات اور مصر کے عمل کو یکجا کر دیا یہ صحیح ہے کہ مصر پر قابض ہونے کی وجہ سے ان کو اس بارے میں آسانی ضرور ہو گئی۔ لیکن پھر بھی یہ عربوں کا ایک بہت عظیم الشان کارنامہ ہے کیونکہ عمل کیمیا سے یونانی لاعلم ہے اور عملی کیمیا کو قیاسات سے مطابق کرنا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ بالفاظ دیگر حکیمانہ طور پر علم کیمیا کی تحقیقات ایک بہت بڑا کام تھا جسے عربوں نے سرانجام دیا عربوں کی سلطنت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ مختلف خلفاء کی قائم کردہ درسگاہیں صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ عربی علمائے کیمیا کی تجربہ گاہیں اس وقت بے نشان ہیں۔ لیکن موجودہ علم کیمیا پر عربی نقش اب تک موجود ہے۔

مثلاً لفظ الکمی (Alchemy) الف لام تعریفی کے ساتھ لفظ کمسٹری کے سوا اور کچھ نہیں۔ ایمبک (Alemlic) جو کہ ایک قسم کے آلہ کشید ریٹارٹ (Retort) کو کہتے ہیں عربی النسل ہے۔ ایسے ہی ایلوڈال (aluolal) اور الکحل (alcohal) وغیرہ موجودہ کیمیائی اصلاحات میں عربی الفاظ کی آمیزش یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایک وقت عرب علم کیمیاء کے بہت بڑے عالم ہوں گے۔ ؎

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ
آثار پدید است صنادید عجم را

(باقی باقی)

ایک نہایت مفید علمی تالیف

مکرم عطاء الرحمٰن صاحب غنی ایم۔ ایس۔سی فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں عرصہ چھ سال سے کام کر رہے ہیں۔ اس سے قبل آپ کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ دہلی میں لائبریرین تھے۔ اور آپ نے محض خدمت دین کے جذبہ سے مرکز کے سائنسی ادارہ میں ملازمت اختیار کی تھی۔ حال ہی میں آپ نے پاکستان بننے کے بعد اپنی ان تھک محنت اور جانفشانی کا ایک نہایت مفید ثمرہ علمی دنیا میں پیش کیا ہے جو ایک دیدہ زیب کتاب کی شکل میں ہے۔ اس کتاب کا نام ہے PAKISTAN— A SELECT BIBLIOGRAPHY (پاکستان اے سی لیکٹ ببلیوگرافی) یعنی پاکستان سے متعلق بعض مضامین کے بارہ میں ببلیوگرافی لائبریری سائنس کا ایک ممتاز شعبہ اور جدید علمی تحریکات کا ایک جزو لاینفک ہے۔ کسی علمی موضوع سے جو لٹریچر براہ راست یا بالواسطہ متعلق ہو۔ اس کے بارہ میں فہرست کے رنگ میں مکمل معلومات کا نام ببلیوگرافی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے حوالہ جات سے مضمون پر حاوی ہونے اور مزید تحقیق کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

موجودہ کتاب قریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں نو ہزار (۹۰۰۰) حوالہ جات اکٹھے کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کو پاکستان کے سب سے بڑے سائنسی ادارہ یعنی "پاکستان ایسوسی ایشن فار ایڈوانسمنٹ آف سائنس" نے شائع کیا ہے۔ پاکستان میں اپنی طرز کی یہ پہلی کتاب ہے اس لحاظ سے غنی صاحب کا یہ کام ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ کتاب کے آٹھ حصے ہیں اور مندرجہ ذیل مضامین پر معلومات اکٹھی کی گئی ہے۔ (۱) تعمیر پاکستان (۲) جغرافیہ اور سیر و سیاحت (۳) طبعی ذرائع۔ (۴) پاکستان کے لوگ (آبادی اور نسلیں) (۵) اقتصادیات (۶) صنعتیں (۷) زراعت (۸) مویشیوں کی پرورش

پاکستان کے علمی حلقوں میں اس کتاب کا گرم جوشی سے خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں روزنامہ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" نے اس پر بہت عمدہ ریویو کیا ہے اور غنی صاحب کی محنت کو قابل صد تحسین قرار دیا ہے۔ پاکستان سے باہر بھی اس کتاب کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ پاکستان میں غنی صاحب جیسے باہمت محنتی اور قابل نوجوان کا وجود جو ٹھوس علمی کارنامے سرانجام دے سکیں ازبس غنیمت ہے

الراقم محمد عبداللہ ڈائریکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور

احباب توجہ فرمائیں!

والد محترم مستری فیروز دین صاحب کو دو ماہ کا عرصہ ہو گیا ہے کہ ان کی طرف سے ہمیں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اگر والد صاحب یا کوئی اور دوست جس کو ان کا پتہ ہو اس اعلان کو پڑھیں تو ہمیں فوری طور پر اطلاع دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ والد صاحب عرصہ دو ماہ ہوئے ننکانہ صاحب سے سندھ جانے کیلئے روانہ ہوئے تھے۔ مجید احمد ولد مستری فیروز الدین احمدی کوچہ احمدیہ وارڈ نمبر ۴ ننکانہ صاحب

دعائے مغفرت } بہت سے عبدالکریم صاحب کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ احباب کرام ان کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے جانے کے متعلق دعا کریں۔ محمد عبداللہ سیکنڈ ماسٹر سنٹرل ماڈل ہائی سکول لاہور

فالتو روپیہ کس طرح محفوظ کیا جائے

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے فوری طور پر وہ استعمال کرنا چاہیں۔ یا پس انداز کرنے کیلئے ہو۔ کہ خاص ضرورت پر کام آئے۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے۔ کہ احباب کا روپیہ دیہ کہ صرف محفوظ رہے۔ بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے (۱) پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم ہوا ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو۔ اور اپنی ضرورت کیلئے روپیہ طلب کرے تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس روپیہ کا بھجوا دیگا۔ (۲) صیغہ امانت میں ایک مد غیر تابع مرضی قائم کی ہوئی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے۔ تو اسے اجازت نہیں ہوتی۔ کہ ایک ماہ کے نوٹس سے کم عرصہ میں رقم برآمد کروا سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کرا لیتے ہیں۔ آسانی سے اور یک دم روپیہ نہ لے سکیں۔ اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے اگر کوئی فرد ربوہ سے باہر روپیہ طلب کرے۔ تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائیگا۔ (۳) تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ احباب جماعت سے روپیہ لے کر اس کے عوض مناسب جائداد رہن رکھی جاتی ہے۔ اور اس جائداد مرہونہ کا کرایہ یا ٹھیکہ قارض کو دیا جاتا ہے اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے۔ سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں۔

(۱) رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو۔ جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائے گی۔ جب مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس لینی ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بموجب شرط ۴ دیا جانا ضروری ہوگا۔

(۲) رقم قرضہ کے عوض عموماً اس قدر جائداد غیر منقولہ رہن کی جائے۔ جس کی قیمت زر رہن سے دوچند ہو یا سندھ کی اراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دوچند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو۔

(۳) رہن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن کے قبضہ میں رہنے دیا جائے۔ تو دو ہزار روپے کی جائداد پر جو ایک ہزار میں رہن رکھی جائیگی پچاس روپیہ سالانہ کرایہ یا ٹھیکہ ادا ہوگا۔ (۴) رقم کی واپسی کے لئے فریقین کی طرف سے مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہوگا (الف) ایک ہزار تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس (ب) ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کیلئے دو ماہ کا نوٹس (ج) دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس (د) ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگایا جائے

ناظر بیت المال

فریضہ زکوٰۃ

معطی حضرات کی تیسری فہرست

جن احباب کی طرف سے زکوٰۃ کی رقوم وصول ہوئی ہیں۔ ان کی دو فہرستیں پہلے شائع ہو چکی ہیں تیسری فہرست اب شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان احباب و خواتین کے اموال میں برکت دے اور ان کو بڑھائے اور ان کو پہلے سے بڑھ کر مالی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء (ناظر بیت المال)

حکیم انوار حسین صاحب خانیوال ۹-۳-۳
بابو محمد طفیل صاحب گارڈ کلندیاں ۱۰-۰-۰
مکرم عبدالرزاق صاحب پھلروان ۲۵-۰-۰
چوہدری محمد صادق صاحب ۱۳-۰-۰
میاں عبدالحکیم دادو سندھ ۵-۰-۰
چوہدری عزیز اللہ خان صاحب وزیرآباد ۵/-/-
میاں علی محمد صاحب جالندھری راولپنڈی ۱۰/-/-
" محمد اسمٰعیل صاحب " ۳۰-۰-۰
عزیزی بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالحکیم صاحب " ۲۰/-/-
فقیر محمد طفیل محمد عطاء اللہ " ۴۷/-/-
زینب بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب " ۵-۰-۰
صابراں بی بی صاحبہ " ۱-۰-۰
رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ علی محمد صاحب " ۱۰-۰-۰
میاں عبدالرحیم صاحب جالندھری " ۱۰۰-۰-۰
میاں محمد دین صاحب " ۷۶-۰-۰
خواجہ منشی برکت علی صاحب حال گوالمنڈی راولپنڈی ۵/-/-
محمودہ بیگم صاحبہ چک ۲۴ ج ب لائلپور
ماسٹر عنایت اللہ صاحب برڈیوال منڈی ۱۰-۰-۰
چوہدری محمد دین صاحب ڈچکوٹ ۴-۰-۰
خان محمود خان صاحب لودھراں ملتان ۹-۰-۰
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ اکبر علی صاحب گوجرانوالہ ۵-۰-۰
خان ضیاء الحق خان صاحب کراچی ۱۰-۰-۰
چوہدری احمد علی صاحب بحساب جماعت شیخوپورہ ۲۵/۱/۰
قاضی شریف الدین صاحب بحساب جماعت کوئٹہ ۱۰۳-۰-۰
فیروز الدین صاحب ساہیوال ۹۹-۴-۰
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۲۷۵ ر ب ۱۰/-/-
بشیر احمد صاحب بحساب کوٹ رحمت خان ۲/۸/۰
میاں حسن دین صاحب لاہور ۴۰-۰-۰
میاں محمد سعید صاحب مونگ ۵-۰-۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب جوڑاں ۴۰-۰-۰

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ لاہور ۲-۰-۰
حکیم محمد افضل صاحب اوچ شریف ۳-۰-۰
میاں عبدالحکیم صاحب افریقہ والے کراچی ۱۴۰-۰-۰
ماسٹر غلام احمد صاحب حافظ آباد ۲۵-۰-۰
سید محمد اسلم صاحب حجرہ ۱۰۰-۰-۰
محمد اد صاحب دین صاحب سیالکوٹ ۵۰-۰-۰
مرزا محمد حسین صاحب راولپنڈی ۲۵-۰-۰
محمد مستقیم صاحب علی پور ۳۰-۰-۰
مرزا محمد حسین صاحب راولپنڈی ۳۰-۰-۰
میاں غلام رسول صاحب سرگودھا ۵-۰-۰
بابو محمد جمیل صاحب لاہور ۱۰-۰-۰
میاں عبدالمالک صاحب لاہور ۲۵-۰-۰
محمد شریف صاحب ہاشمی لاہور ۲۵-۰-۰
چوہدری احمد بخش صاحب ساہیوال ۱۵-۰-۰
چوہدری اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال بحساب سیالکوٹ ۳۰-۰-۰
حسین علی شاہ صاحب داعیوالہ سیداں ۱۰-۰-۰
حوالدار عبدالعزیز صاحب پشاور ۲۰-۰-۰
شیخ مظفر الدین صاحب پشاور ۳۰-۰-۰
مولوی نورالدین صاحب ترگڑی ۲-۰-۰
مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ کینٹ ۱۰-۰-۰
ڈاکٹر عبدالرشید صاحب لاہور ۳-۰-۰
احمدی دوست کراچی ۸-۸-۰
گلزار احمد صاحب پنڈی چری ۶۱-۰-۰
علی شیر صاحب چک ۱۶۹ بہاولپور ۶۰-۰-۰
میاں عبدالرحمن صاحب منڈی تاندلیانوالہ ۲-۰-۰
سید محمد یوسف صاحب کھمبلہ گجرات ۳۰-۰-۰
جماعت احمدیہ نیروبی ۷-۸-۰
مرزا سعید احمد صاحب سیالکوٹ ۲۶-۰-۰
میاں محمود احمد صاحب نیلا گنبد لاہور ۸۵-۰-۰

میزان ۲۹۵۳-۷-۶
میزان سابقہ کل میزان ۵۶۹۴-۱۰-۰
۸۶۴۸-۱-۶

بقیہ صفحہ

ہوائی حملوں سے بچاؤ

جانے کے بعد بم پھٹے تو بھی یہی اثر ہوتا ہے

(۵) پھٹے بم کا اثر۔ اگر بم گر کر نہ پھٹے۔ تو بھی بہت خطرناک ہوتا ہے کیونکہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کب پھٹ جائے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کا اندرونی فلیتہ خراب ہو گیا ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ اس میں دیر سے پھٹنے والا فلیتہ لگا ہوا ہو۔ جو مقررہ وقت کے بعد پھٹے اس لئے ایسے علاقہ کو فوراً خالی کر کے محفوظ کر لینا چاہیئے۔ اگر کسی کارخانہ وغیرہ میں ایسا بم گرے۔ جو گرتے ہی نہ پھٹے۔ تو اس کارخانہ کو بند کر دینا چاہیئے۔ تاکہ جانی نقصان نہ ہونے پائے۔

(۶) اگر کسی پھٹنے والے بم کو اندر گرد ۵۰ فٹ کا رقبہ بربادی کا خطہ کہلاتا ہے۔ (ZONE OF DESTROCTION) اگر کسی نشانہ پر ۵۰ فٹ کے رقبہ کے اندر اندر بم گرے تو اسے DIRECTS HIT کہتے ہیں۔ یہ معیار تقریباً ۵۰۰ پونڈ وزنی بم کے متعلق ہے۔ بڑے حجم کے بم کی صورت میں تباہی کا خطہ بھی زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ (باقی)

درخواستہائے دعا

ملک مشتاق احمد صاحب ایل ڈی سی پاکستان آرڈیننس فیکٹری کراچی کی والدہ صاحبہ کافی دیر سے بوجہ ملیریا بخار بیمار چلی آ رہی ہیں۔

نصیر الدین صاحب منشی راولپنڈی کی آنکھ تقریباً ایک ماہ سے خراب ہو رہی ہے جس سے دن بدن بینائی کم ہو رہی ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرما دیں۔

انتقال اراضی ربوہ دارالہجرت!

اراضی ربوہ کے متعلق مندرجہ ذیل انتقال لیز کے بارہ میں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی دوست کو اس انتقال کے متعلق کسی قسم کا اعتراض ہو۔ تو اعلان ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۱۵ دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک مطلع فرمائیں ورنہ بعد میں کوئی شکایت نہیں سنی جائیگی

قطعہ محلہ بلاک	رقبہ مرلے	رقبہ کنال	حاصل کردہ	انتقام بنام	کیفیت
۳ الف	۱۱	-	بابو محمد اسمٰعیل صاحب فوتی سٹیشن ماسٹر ساہیانوالہ ضلع لائلپور مقاطعہ ۲۳ / ۱۱	ملک نواب خان صاحب اکاؤنٹنٹ پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی لاہور (اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)	

ولادت

مورخہ ۱۰/۱۱ جولائی کی شب کو بوقت ۲-۵۰ بمقام لاہور اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور نے اس کا نام عبدالرشید تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار عبدالواحد فاروقی جسونت بلڈنگ۔ بودھامل روڈ لاہور)

ہم انصاف پر ہیں اور انشاء اللہ بالآخر حق اور انصاف ہی کو فتح نصیب ہوگی

جشن آزادی کی تقریب پر مسٹر لیاقت علی خاں کی تقریر

کراچی ۱۴ اگست جشن استقلال پاکستان کے سلسلہ میں پراونشل مسلم لیگ کراچی کے زیر اہتمام جہانگیر پارک میں باشندگان کراچی کا جس میں خان لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے تقریر کرتے ہوئے کہا :-

پاکستانی بھائیو اور بہنو! آج ہماری آزادی کی چوتھی سالگرہ ہے۔ آپ کو یہ آزادی مبارک ہو۔ جب سے پاکستان بنا ہے۔ اسے بے شمار دقتوں۔ دشواریوں اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پاکستانی قوم نے ان تمام دقتوں کا مقابلہ ایک جوان ہمت قوم کی طرح خندہ پیشانی سے کیا۔ ہم ان مشکلوں پر قابو پانے میں کامیاب و کامیاب رہے۔

آج ایک اور کٹھن مرحلہ پاکستان اور پاکستانی قوم کو درپیش ہے۔ ہندوستان نے پاکستان کو خوفزدہ اور مرعوب کرنے کے لئے اپنی تمام فوجیں پاکستانی سرحدوں پر جمع کر دی ہیں۔ اس نازک مرحلہ پر قوم نے جس عقیدت۔ محبت۔ اعتماد۔ اتحاد اور عزم بالجزم کا مظاہرہ کیا۔ میں حیران ہوں۔ کہ اس کا شکریہ کیسے اور کن الفاظ میں کروں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ پاکستان کی حفاظت بقاء۔ عزت۔ وقار اور آزادی کے لئے اگر قوم کو خون بہانا پڑا۔ تو لیاقت کا خون اس میں شامل ہوگا۔

جب میں نے یہ انکشاف کیا۔ کہ پاکستان کی سرحدوں پر نوے فی صدی فوجیں جمع ہو گئی ہیں۔ تو میں نے اس موقع پر پنڈت جواہر لال نہرو کو برقیہ روانہ کیا۔ اور لکھا کہ پاکستانی سرحدوں پر بھارتی فوجوں کا اجتماع جارحانہ اقدام ہے۔ لیکن مجھے نہرو نے جواب دیا کہ چونکہ پاکستان میں جہاد کے نعرے بلند ہو رہے ہیں۔ اس لئے ہم نے اپنی مدافعت کے لئے فوجیں جمع کی ہیں۔ اگر میں پنڈت نہرو کی جگہ ہوتا۔ تو اس پر اطمینان اظہار کرتا۔ کہ پاکستان میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے جنگ کا نہیں۔ جہاد کے معنی ہیں کوشش کرنا۔ انصاف اور سچائی کے لئے جدوجہد کرنا جنگ کے معنی ہیں ملک گیری کے لئے لڑنا۔ پاکستان نے کبھی نہیں کہا۔ کہ وہ ہندوستان کے کسی حصہ پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن ہندوستانی اخبارات اور لیڈر رات دن یہ نعرے لگا رہے ہیں۔ کہ ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ جب تک پاکستان کو ہندوستان میں شامل نہیں کر لیں گے۔

پنڈت نہرو نے دوسرے تار کے جواب میں کہا۔ کیونکہ تم نے راول کوٹ میں پاکستانی فوج کا ایک بریگیڈ بھیج دیا ہے۔ اس لئے ہم فوجیں جمع کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ حالانکہ یہ بریگیڈ متارکہ جنگ کے وقت راول کوٹ میں موجود تھا۔ اس کے سپاہیوں کو آرام دلانے کے لئے مجلس اقوام متحدہ کے فوجی مبصروں کو اطلاع دے کر واپس بلایا۔ علاوہ کشمیر میں جس قدر بھارتی فوج موجود ہے۔ اس کے مقابلے میں آزاد کشمیر میں ہماری فوج ایک تہائی سے بھی کم ہے۔ میں حیران ہوں۔ ایک بریگیڈ بھیجنے پر بھارت کا یہ حال ہے۔ کہ اس نے نوے فی صدی فوج ہماری سرحدوں پر جمع کر دی ہے۔ اگر میں دو بریگیڈ آزاد کشمیر میں بھیج دیتا۔ تو کیا حالت ہوتی۔ پنڈت نہرو نے جلسوں اور پارلیمان میں یہ کہا ہے کہ کشمیر بھارت کا حصہ ہے۔ میں اعلان کرتا ہوں۔ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں۔ کشمیر کے چالیس لاکھ انسانوں کو ان کا حق۔ ان کی آزادی دلانے کے لئے پاکستان اپنی جدوجہد کو پوری طاقت اور جوش سے اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک کہ ان کے حق خود ارادیت کو تسلیم نہیں کر لیا جاتا۔ اور انہیں موقع مہیا نہیں ہو جاتا۔ کہ وہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعہ بھارت یا پاکستان میں اپنی شمولیت کا اعلان نہیں کر دیتے۔

حفاظتی کونسل میں پاکستان کی نامزدگی

لندن ۱۵ اگست "ڈیلی گرافک" نے اطلاع دی ہے۔ کہ جب ہندوستان حفاظتی کونسل میں اپنی نشست خالی کرے گا۔ تو اسے پر کرنے کے لئے مسلم ممالک پاکستان کا نام پیش کریں گے۔ (اسٹار)

مصر حفاظتی کونسل کے فیصلہ کو نظر انداز کر دیگا؟

لندن ۱۵ اگست۔ برطانیہ کے سرکاری حلقے مصری اخبارات کی اس اطلاع کی توثیق نہیں کر سکے ہیں۔ کہ مصر نے برطانیہ اور امریکہ کی حکومتوں کو مطلع کیا ہے۔ کہ اگر نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت پر پابندی کے مصری فیصلہ کے خلاف حفاظتی کونسل نے کوئی فیصلہ کیا۔ تو نہ صرف مصر بلکہ تمام عرب ممالک اسے نظر انداز کر دیں گے۔ (اسٹار)

دولت مشترکہ کی خام سامان کی کانفرنس

لندن ۱۵ اگست یہ قرینہ اغلب ہے۔ کہ دولت مشترکہ کی خام سامان کی کانفرنس ۴ ستمبر کو لندن میں شروع ہو گی۔ اور ایک ہفتہ جاری رہے گی۔ اب دولت مشترکہ کی حکومتوں سے یہ بھی دریافت کیا جا رہا ہے۔ کہ وہ کن مسائل پر گفتگو کرنا پسند کرینگی (اسٹار)

جسمانی اور مادی جدوجہد کے ساتھ اپنے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے منور رکھو

کراچی ۱۴ اگست۔ گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے پاکستان کی چوتھی سالگرہ کے موقعہ پر آج رات ریڈیو پاکستان کراچی سے قوم کے نام پیغام نشر کرتے ہوئے قوم کو یقین محکم۔ اتحاد اور تنظیم کے زریں اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا۔ آج ہماری جدوجہد کے چار سال مکمل ہو گئے ہیں۔ تمام پاکستانیوں کو یہ دن مبارک ہو۔ زندگی کا دوسرا نام جدوجہد ہے۔ اور جدوجہد کا دوسرا نام زندگی۔ جدوجہد کے ختم ہو جانے سے زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ اور زندگی کا چراغ گل ہو جانے سے جدوجہد ختم ہو جاتی ہے۔ آج کے دن تمام پاکستانیوں کو پاکستان کی سلامتی و بقاء کیلئے دعا کرنی چاہیئے

ہماری سرحدوں پر بھارتی فوجوں کی نقل و حرکت ہماری ہمت۔ ہمارے عزم صلح مندی اور ضبط و تحمل کی آزمائش ہے اب تک ہم اس آزمائش میں کامیاب رہے ہیں۔ مجھے یقین کامل ہے کہ مستقبل میں بھی ہم اس میں کامیاب رہیں گے۔

خواجہ ناظم الدین نے کہا آج کیلئے میرا پیغام یہ ہے کہ جسمانی اور مادی جدوجہد کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے بھی منور رکھنا چاہیئے۔ یہ نور انشاء اللہ تاریکی میں مشعل راہ کا کام دے گی

لاہور میں جشن استقلال کے موقع پر

جلوس۔ جلسے اور مظاہرے

لاہور ۱۴ اگست۔ پنجاب کے گورنر سردار عبد الرب نشتر نے شاہی مسجد میں نماز فجر ادا کی۔ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ اور وزیر صنعت سید علی حسین گردیزی نے آپ کا خیر مقدم کیا

طلوع آفتاب کے وقت ۳۱ توپوں کی سلامی سے پاکستان کی چوتھی سالگرہ کا اعلان کیا گیا۔

مال روڈ پر لاہور کے باوردی قومی رضاکاروں نے ایک عظیم الشان جلوس نکالا۔ مال روڈ نکلسن روڈ میکلوڈ روڈ۔ ریلوے سٹیشن۔ اسمبلی چیمبر۔ موتر منڈی انارکلی۔ ٹاؤن ہال۔ وائی ایم سی اے اور دوسرے تمام بازاروں اور سڑکوں کو پاکستانی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔

لاہور کے اندرونی اور بیرونی علاقے آج رات بقعۂ نور بنے رہے۔ جگہ جگہ لاؤڈ سپیکر نصب کئے گئے اور ان پر قومی ترانوں کے گراموفون ریکارڈ بجتے رہے۔

شام کے پانچ بجے استقلال پاکستان کے موقع پر یونیورسٹی ہال میں لاہور کی خواتین نے بیگم سردار عبد الرب نشتر کی موجودگی میں پاکستان کے تحفظ کیلئے حلف وفاداری اٹھایا۔

وزیر اعظم پاکستان پنجاب تشریف لا رہے ہیں

لاہور۔ عزت مآب خان لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان پنجاب کے پانچ روزہ دورہ کے لئے اس ہفتہ کے آخر تک یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ موجودہ پروگرام کے مطابق خان لیاقت علی خاں ۱۶ اگست کو ہوائی جہاز کے ذریعے وفاقی دار الحکومت سے راولپنڈی پہنچیں گے۔ جہاں سے وہ موٹر کار کے ذریعہ سے لاہور آئیں گے۔ صوبائی دار الحکومت میں وزیر اعظم پاکستان تین روز قیام فرمائیں گے جس کے دوران میں وہ چھاؤنی سرحدی قصبات کے دورہ کے علاوہ لاہور میں ایک عام جلسہ میں تقریر بھی کریں گے۔

یوم پاکستان پر وزیر اعظم پنجاب کا پیغام

یوم آزادی کے موقعہ پر وزیر اعظم پنجاب نے ایک پیغام میں کہا کہ آزادی کو صحیح معنوں میں آزادی اسی صورت میں کہا جا سکتا ہے جب اس کی بدولت عوام کو زیادہ خوشحال فارغ البالی اور آسائش میسر ہو ہمیں آج اپنے آپکو اس مقصد کی تکمیل کیلئے وقف کرنا ہے تاکہ آزادی کا مقصد محض بیرونی دشمنوں سے تحفظ نہ ہو بلکہ اندرونی دشمنوں۔ افلاس۔ بیماری۔ لوٹ کھسوٹ اور احساس ناکامی سے بھی نجات پا سکیں۔

ہندوستان سے موجودہ جھگڑے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا پاکستان کی طرف سے نہ کبھی ایسی اشتعال انگیزی ہوئی اور نہ ہوگی جو بین الاقوامی تصادم کا باعث بنے ہم اپنے ہمسائے کے ساتھ اپنے تنازعات کا پر امن تصفیہ چاہتے ہیں دنیا جانتی ہے کہ ہم نے ان تنازعات کو باہمی گفت و شنید کے پر امن طریقوں سے سلجھانے کی کوشش کی۔ لیکن اگر دوسرا فریق پر امن سمجھوتے کی راہ میں روڑے اٹکائے اور ان حقوق کو جو ہماری آزادی کا جزو اعظم ہیں غصب کرنے کیلئے طاقت کا مظاہرہ کرے تو ہمارے لئے ایک ہی راستہ ہے کہ ہم ان (۲)

(۲) حقوق کی حفاظت کیلئے سینہ سپر ہو جائیں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کیلئے تیار ہو جائیں ہم امن چاہتے ہیں جنگ نہیں چاہتے۔ لیکن ہماری آزادی کے بچاؤ کا سوال پیدا ہو تو ہم بخوشی جنگ قبول کریں گے۔